

## 146236-ایک شخص نے سودی بینک سے قرضہ لیا تو کیا اس پر زکاۃ ہوگی؟

سوال

سوال : میں نے سودی بینک سے ایک ملیں ریال اپنی انتہائی شدید ضرورت کی بناء پر قرضہ لیا کہ میں اس قرضے کو پانچ سال کے عرصے میں واپس کر دوں گا، اور جس مقصد کیلئے میں نے یہ قرضہ اٹھایا تھا اس میں سے ابھی تک کچھ بھی حاصل نہیں کر پایا اور مجھے قرضہ لیے ہوئے ایک سال گزر چکا ہے، تو کیا اس میں زکاۃ واجب ہوگی؟ اور کیا میں اس رقم کو استعمال بھی کر سکتا ہوں یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

اول :

بینک یا کسی اور جگہ سے قرض خواہ کو منافع دینے کے بدلتے میں قرضہ لینا جائز نہیں ہے، چاہے ضرورت ہی کیوں نہ ہو؛ کیونکہ قرض کا اصل مقصد بحداری، اور ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنا ہوتا ہے، اور اگر قرض خواہ قرضے کی واپسی کیسا تھا منافع بھی طلب کرے تو اس سے قرضے کا اصل مقصد فوت ہو جاتا ہے، اور یہ اصول ہے کہ : "جو بھی قرضہ منافع سے مشروط ہو تو وہ سود ہے"

شیع ابن باز رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا :

"مسلمانوں کی سالمیت کو تحفظ دینے اور عیسائی مشتری کا مقابلہ کرنے کیلئے سودی بینکوں سے قرضہ لینا جائز ہے؟"

تو انہوں نے جواب دیا :

"اگر یہ قرضہ سودی منافع کیسا تھا ہے تو سلف صاحبین کا اس بات پر اجماع ہے کہ ایسا کرنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ کتاب و سنت کی روشنی میں ایسا کرنا حرام ہے، اگرچہ اس عمل کا مقصد بت اعلیٰ اور بلند ہو؛ کیونکہ اعلیٰ مقاصد کے حصول کیلئے حرام امور کو جائز قرار نہیں دیا جاسکتا، ہاں اگر قرضہ بغیر کسی سودی منافع کے ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس لئے اگر ممکن ہو سکے تو صرف حلال روزی والے سرمایہ داروں سے قرضہ لیں یہی محتاط، اور بہتر امر ہے "انتہی  
"مجموع فتاویٰ" (19/284)

مزید کیلئے سوال نمبر : (9054) اور (39829) کا مطالعہ کریں۔

دوم :

اس حرام کام سے توبہ کرنا آپ پر لازمی ہے، اس کیلئے آپ اپنے کے پر ندامت کاظمار کریں، اور فوری طور پر اس رقم کو واپس کر دیں، اور یہ پختہ عزم کریں کہ آئندہ یہ عمل دوبارہ نہیں کریں گے، رقم واپس کرتے ہوئے آپ صرف اصلی رقم ہی واپس کریں، اضافی رقم مت دیں، اور اگر آپ کو اضافی رقم دینے پر مجبور کیا جائے تو اس کا گناہ ان پر ہو گا، کیونکہ آپ سودی لین دین سے توبہ کر چکے ہیں۔

نیز آپ اس مال کو شرعی ذرائع معاشر میں لگا کر اس سے روزی کما سکتے ہیں۔

مزید کیلئے سوال نمبر : (9700) اور (2379) کا جواب ملاحظہ کریں۔

سوم :

علمائے کرام کے صحیح ترین قول کے مطابق بینک سے لی ہوئی رقم پر زکاۃ دینا آپ پر لازمی ہے، بشرطیکہ نصاب کو تینج جانے اور اس پر سال بھی گزرا چکا ہو۔

مزید کیلئے سوال نمبر : (22426) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم۔